نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو کی زیر صدارت زراعت ہاؤس لاہور میں تیلدار اجناس کی کاشت کے فروغ کے لئے مشاورتی اجلاس کا انعقاد

لاہور02اگست 2023 (   ) پاکستان سالانہ قریباً 4 ارب ڈالر کا خوردنی تیل درآمد کر رہا ہے جو ملکی معیشت پر ایک بوجھ ہے۔ضرورت اس امر کی ہے کہ تیلدار اجناس کے زیرِ کاشت رقبہ میں اضافہ کر کے ملکی درآمدی بل میں کمی لائی جائے۔ان خیالات کا اظہار سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے آج زراعت ہاؤس لاہور میں تیلدار اجناس کی کاشت کے فروغ کے لئے منعقدہ مشاورتی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔انھوں نے مزید کہا کہ تیلدار اجناس کی مانگ پوری دنیا میں بڑھ رہی ہے۔صوبہ پنجاب میں تیلدار اجناس کے زیرِ کاشت رقبہ میں اضافہ کر کے نہ صرف ہم اپنی ضرورت کا تیل خود پیدا کر سکتے ہیں بلکہ اس کی برآمد سے کثیر زرمبادلہ کا حصول بھی ممکن کیا جا سکتا ہے۔اجلاس میں ڈائریکٹر جنرل زراعت پنجاب ڈاکٹر انجم علی،ڈائریکٹر جنرل کراپ رپورٹنگ پنجاب ڈاکٹر عبدالقیوم سمیت دیگر افسران،ترقی پسند کاشتکاروں اور تیلدار اجناس کی انڈسٹری سے وابستہ اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔اجلاس کے دوران سیکرٹری زراعت پنجاب کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ پاکستان اپنی ضرورت کا قریباً 88 فیصد خوردنی تیل درآمد کرتا ہے۔تیلدار اجناس کی کاشت کے فروغ کے لئے 5 ارب 11 کروڑ روپے کی لاگت سے منصوبہ پر عملدرآمد جاری ہے جس کے تحت کاشتکاروں کو سورج مکھی اور کینولہ کی کاشت پر 5 ہزار روپے فی ایکڑ جبکہ تل کی کاشت پر 2 ہزار روپے فی ایکڑ سبسڈی فراہم کی جا رہی ہے۔اس منصوبے کے تحت تیلدار اجناس کی مشینری بھی 50 فیصد کاشتکاروں کو فراہم کی جا رہی ہے اور کاشتکاروں کے مابین صحتمندانہ مسابقت کے لئے پیداواری مقابلہ جات کا بھی انعقاد کیا جا رہا ہے۔ان تمام ترغیبات کے نتیجے میں سورج مکھی اور کینولہ کے زیر کاشت رقبہ میں 35 فیصد تک اضافہ ہوا ہے جبکہ تل کے زیرِ کاشت رقبہ میں 40 فیصد اضافہ ہوا ہے۔اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کہا کہ تیلدار اجناس رقبہ میں مزید اضافہ وقت کی اہم ضرورت ہے تا کہ ہم اپنی غذائی ضروریات کا خوردنی تیل خود پیدا کر سکیں۔انھوں نے کہا کہ تیلدار اجناس کی کاشت میں اضافہ کے لئے ایسے علاقوں کا انتخاب کیا جائے جس سے دوسری فصلات کے زیر کاشت رقبہ میں کمی واقع نہ ہو۔اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب نے ڈائریکٹر جنرل زراعت توسیع کو تیلدار اجناس کی کاشت میں اضافہ کے لئے ایک جامع منصوبہ بنا کر پیش کرنے کی ہدایت کی۔اجلاس میں ترقی پسند کاشتکاروں اور انڈسٹری سے وابستہ لوگوں نے سیکرٹری زراعت کو اپنے مسائل کے متعلق بتایا جسے انھوں نے حل کرنے کی یقین دہانی کروائی۔

☆☆☆☆